[stamp]

ماں باپ کا حق اولاد پر

(از مولوی ابولکلام جیت گڈھی ۔ متعلم جماعت ادنیٰ مدرسہ رحمانیہ)

محترم دوستو! آج میں آپ لوگوں کے سامنے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ماں باپ کا حق اولاد پر کس قدر ہے۔ جب کوئی بچہ پیدا ہوتا ہے تو اس کی ماں اس کی بہت حفاظت کرتی ہے جب بچہ تین چار سال کا ہوتا ہے تو اس کے ماں باپ اس کو کچھ کام کرنے کیلئے سکھاتے ہیں جب نوجوان ہوتا ہے تو اس کی شادی کر دیتے ہیں اور کاروبار کا فن سکھاتے ہیں اس سے آپ غور کر سکتے ہیں کہ ماں باپ کتنی محبت اور محنت و مشقت سے بچوں کو پالتے پوستے ہیں تو ہم لوگوں کو چاہئے کہ ان کی عزت کریں اور جو کام کرنے کو کہیں فوراً کر دینا چاہئے لیکن آج دنیا میں دیکھا جاتا ہے کہ بہت سے آدمی اپنے ماں باپ کو جوتی سے مارتے ہیں یہ کیا ہے؟ یہ سب انکی بیوقوفی اور بدقسمتی کی نشانی ہے حدیث شریف میں ایک واقعہ یوں بیان کیا گیا ہے کہ ایک آدمی اپنے ماں باپ کی بہت عزت کرتا تھا۔ دن بھر اپنی بکریوں کو چرانے کیلئے جنگل میں جاتا تھا اور جب شام کو واپس آتا تو پہلے اپنے ماں باپ کو بکریوں کا دودھ پلاتا پھر اپنے بچوں کو پلاتا۔ ایک دن بکریوں کو چرانے کیلئے بہت دور جنگل میں چلا گیا گھر آنے میں رات ہو گئی جب گھر آیا تو کیا دیکھتا ہے کہ اس کے ماں باپ سو گئے ہیں اور بچے بھوک کے مارے رو رہے ہیں تب اپنے بچے کو بہلا کر بھوکا ہی سلا دیا اور بکریوں کا دودھ اپنے ماں باپ کی چارپائی کے نزدیک لئے ہوئے رات بھر کھڑا رہا اور یہ سوچا کہ ابھی اٹھانے سے تکلیف ہوگی جس وقت خود اٹھیں گے تو پلا دونگا یہ ہوتے ہوتے صبح ہو گئی جب لسکے ماں باپ اٹھے تو دودھ پلا دیا اس کے بعد اپنے بچوں کو پلایا اس سے آپ غور کریں کہ ماں باپ کا حق اولاد پر کس قدر ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس نے اپنے ماں باپ کی اطاعت کی گویا اسنے میری اطاعت کی اور جس نے اپنے ماں باپ کی نافرمانی کی گویا اس نے میری نافرمانی کی۔ اور ایک دوسری حدیث میں ہے کہ ماں باپ کی رضامندی سے اللہ راضی ہوتا ہے اور ان کی ناراضی سے اللہ ناراض ہوجاتا ہے۔ نیز آپ نے فرمایا ہے کہ ماں کے قدموں کے نیچے جنت ہے یعنی جو شخص اپنے ماں کی خدمت کریگا اسکے عوض اللہ اس کو جنت میں داخل کرے گا۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے ہم کو حکم دیا ہے کہ ماں باپ کے ساتھ نہایت مروت و محبت نرمی اور عاجزی سے بات چیت کریں۔ کبھی ان کو ڈانٹ ڈپٹ اور جھڑک کر کسی بات میں مخاطب نہ کریں ہمیشہ ان کو راضی اور خوش رکھیں۔ اور جان و مال سے انپر قربان رہیں۔ اس سے بڑھکر اور کوئی عبادت نہیں کہ ہم والدین کی فرمانبرداری کرتے رہیں۔ ہاں اگر ماں باپ کسی کام کا حکم دیں جو شرعاً ناجائز ہو تو اس میں ان کی بات نہیں ماننی چاہئے لیکن دنیاداری کا سلوک پھر بھی ان کے ساتھ ویسے ہی کرنا چاہئے جیسے کہ دیندار اور نیک والدین کیساتھ کرنا چاہیے۔

آخیر میں میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھکو اور مجھ جیسے سب بھائیوں کو اپنے ماں باپ کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان کی نافرمانی اور بددعا سے بچائے۔ آمین۔